حمدِ علی (جل جلالہ)

از قلمِ

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

حمدِ علی (جل جلالہ)

از قلمِ

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

حمدِ علیؑ (جل جلالہ)

ہر حمد ہے خلاقِ عالمین، معبودِ اعظم، رزاقِ مخلوقاتِ عالم، مالکِ کرسی و عرش، پروردگارِ لامکاں، حاکمِ کائنات، رہبرِ آسمان وزمین، امیر المومنین، رب ال ارباب، مسبب ال اسباب، مظہر العجائب، مولائے کُل امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔ بیشک ہر حمد ہے علیؑ کے لیے۔۔۔ وہ علیؑ جو ھویت کا خالق اور مالک ہے۔۔۔ وہ علیؑ جو مسجودِ حقیقی ہے۔۔ وہ علیؑ جو مومنوں کی نماز ہے۔۔۔ علیؑ وہ ہے کہ جس کی جوتیوں میں خدا اور خدائی پوشیدہ ہے۔۔ علیؑ وہ ہے جس کے غلاموں پر خدا ہونے کا گماں ہوتا ہے۔۔۔ علیؑ وہ ہے جس نے نبیوں کو نبوتیں عطا کیں۔۔ علیؑ وہ ہے جس نے ملائیکہ کو خلق کیا اور اُن کو اُن کی ذمہ داریاں عطا کیں۔۔۔ علیؑ وہ ہے کہ جس کی جوتیوں کی ٹھوکروں سے کائناتوں کے تمام علوم ظاہر ہوئے ہیں۔۔۔ علیؑ ہے ربوں کا رب، علیؑ ہے خلاقوں کا خلاق، علیؑ ہے رازقوں کا رزاق، علیؑ ہے مالکوں کا مالک، علیؑ ہے خدا اور اس کی تمام حقیقتوں کا خالق، علیؑ ہے وجودِ الٰہی کی تمام دلیلوں کا مالک۔۔۔ علیؑ ہے زمینوں، آسمانوں، سمندروں اور صحراوں کو پیدا کرنے والا۔۔ علیؑ ہے تمام انسانوں، جنوں، حیوانوں اور ہر شہ کا ظاہر کرنے والا۔۔۔ علیؑ ہے مارنے والا۔۔۔ علیؑ ہے زندہ کرنے والا۔۔۔ علیؑ ہے مالِک وصاحِب یوم الدین۔۔ علیؑ ہے امیرِ قبلہ وکعبہ و قرآن و دین۔۔۔ علیؑ وہ ہے جو اپنے غلاموں کو خالق بنا دیتا ہے۔۔۔ علیؑ وہ ہے جو اپنے نوکروں کو رازق بنا دیتا ہے۔۔۔ علیؑ وہ ہے جو اپنے نُبداروں کو عالم الغیب بنا دیتا ہے۔۔۔ علیؑ وہ ہے جو اپنے عاشقوں کو رب بنا دیتا ہے۔۔۔

علیؑ وہ ہے جو اپنے اصحاب کو کن فیکن کا مالک بنا دیتا ہے۔۔۔علیؑ لامحدودیت کا ایسا خالقِ بے نظیر کہ جو اپنے بندوں کو لامحدود کر دیتا ہے۔۔۔علی وہ معبود ہے جس کے ذکر میں عالمین کا ہر جاندار مشغول ہے ۔۔۔علیؑ وہ ہے جس کی تسبیح ہر مُلک پر لازم ہے۔۔۔علیؑ وہ ہے جس کے عبادت گذار تمام انبیا و اوصیا ہیں۔۔علیؑ کی عبادت میں مصروف تمام خدائی اور خود خدا ہے۔۔۔علیؑ احدیث کا پروردگار ہے۔۔۔علیؑ وحدانیت کا بانی ہے۔۔۔علیؑ توحید کا قائد ہے۔۔علیؑ ولایت کا سرپرست ہے۔۔۔

علیؑ اول ہے۔۔۔علیؑ آخر ہے۔۔۔علیؑ حاضر ہے۔۔۔علیؑ ناظر ہے۔۔۔علیؑ ظاہر ہے۔۔۔علیؑ باطن ہے علی انوارِ الٰہی کا خالقِ اعظم ہے۔۔۔علیؑ قرآن کا سلطان ہے۔۔۔

علیؑ صاحبِ ہر جہاں ہے۔۔۔علیؑ قاسم بہشت و نار ہے۔۔۔علیؑ شہنشاہِ فصاحت و بلاغت ہے ۔۔۔اللہ کے وجود کا خالق علیؑ ہے۔۔۔توحید کا رب علیؑ ہے۔۔۔ھویت کا سردار علیؑ ہے۔۔۔ذوالجلال والاکرام کا تاجدارِ عالی مقام علیؑ ہے۔۔ذوالجلال والاکرام کا تاجدارِ عالی مقام علیؑ ہے۔۔قاتلِ کذب و جہالت علیؑ ہے۔۔۔فاتح بدر واُحد و خندق، خیبر و حُنین علیؑ ہے۔۔۔غازیِ صفین و جمل و نہروان علیؑ ہے۔۔علیؑ ہے مولائے سلمان و قنبر و مالک و میثم و ابوذر علیؑ ہے اربابِ زمین و زمان، شمس و قمر ۔۔علیؑ رحمن۔۔علیؑ رحیم۔۔۔علیؑ غفور۔۔۔علیؑ شکور۔۔۔علیؑ جبار۔۔۔علیؑ قہار۔۔۔علیؑ علیم۔۔۔علیؑ کبیر۔۔۔علیؑ حلیم۔۔۔علیؑ مالکِ صراطِ مستقیم۔۔علیؑ مسجودِ لم یزل ہے۔۔۔۔علیؑ مختارِ کُل ہے۔۔علیؑ والیِ ماہ و سال و لیل و نھار ہے۔۔۔علیؑ موت کو حیات اور حیات کو موت دینے والا ہے۔۔علیؑ ہی موت کو ہلاک کرنے والا ہے۔۔علیؑ شمال، جنوب، مشرق و مغرب کو وجود میں لانے والا ہے۔۔۔

علیؑ سمندروں کو جاری کرنے والا اور زمینوں کو بچھانے والا ہے۔۔۔علیؑ قیامت کو برپا کرنے والا ہے۔۔۔علیؑ آب وخاک، ہواوآتش کو ظاہر کرنے والا ہے۔۔۔علیؑ مخلوقات میں رزقِ خیر بانٹنے والا ہے۔۔۔علیؑ مجودات کو زندگی دینے والا ہے۔۔ اللہ بھی ہے علیؑ کا عبد علیؑ پروردگارِ اکبر ہے۔۔۔ ہر تعریف ہے علیؑ کے لیے۔۔۔ ہر ثنا ہے علیؑ کے لیے۔۔۔ ہر ستائیش ہے علیؑ کے لیے۔۔۔ ہر حمد ہے علیؑ کے لیے۔۔۔ بندے ہیں ہم علیؑ کے ہماری ہر عبادت علیؑ کے لیے۔۔ بیشک ہر مومن مولا علی المرتضیٰ جل جلالہ کا عبد ہے اور علیؑ کی ہی بارگاہ میں ہر مومن سجدہ ریز ہے۔۔ ہر مومن کی دل کی دھڑکنیں گواہی دیتی ہیں اور زبانیں اعلان کرتی ہیں کہ انا عبد علی المرتضیٰ جل جلالہ۔۔۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی